درود شریف کی برکتیں
مرتبہ
فقیر محمد یونس قادری عفا اللہ عنہ
جامع مسجد بابا حیدر شاہ۔ محلہ الہیار۔ ٹنڈو آدم۔ ضلع سانگھڑ۔ سندھ۔ پاکستان۔ 0302-3359683

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرف اول

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ، اَمَّا بَعْدُ!

ذکر مصطفیٰ ﷺ کی ابتداء بھی مالک کائنات رب العزت سے ہے اور انتہاء بھی مالک کائنات پر ہے۔ درود وسلام اللہ تعالیٰ کی ان بابرکت نعمتوں میں سے ہے جو اپنے دامن میں بے پناہ فیوض و برکات سمیٹے ہوئے ہے۔ یہ ایسی لازوال دولت ہے کہ جسے مل جائے اس کے دین و دنیا دونوں سنور جاتے ہیں۔ درود وسلام محبوبِ خدا ﷺ کی تعریف، اللہ تعالیٰ کی رحمت کا خزینہ، گناہوں کا کفارہ، بلندیِ درجات کا زینہ، قربِ خداوندی کا آئینہ، خیر و برکت کا سفینہ ہے۔ مجلس کی زینت، تنگ دستی کا علاج، جنت میں لے جانے والا عمل، دل کی طہارت، بلاؤں کا تریاق، روح کی مسرت، روحانی پریشانیوں کا علاج، غربت وافلاس کا حل، دوزخ سے نجات کا ذریعہ اور شفاعت کی کنجی ہے۔

خوش نصیب ہیں وہ حضرات جنہوں نے ذکر مصطفیٰ ﷺ میں اپنا حصہ ڈال کر اس وحدہٗ لاشریک لہٗ کے ساتھ شریک ہونے کی سعادت حاصل کرلی جو مالک کل جہاں ہے۔ زیرنظر رسالہ

درود شریف کی برکتیں

اسی سلسلۃ الذھب کی ایک کڑی ہے جو کہ گلشن درود شریف میں سے چنے ہوئے چند فضائل پر مشتمل ہے۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے رسالہ ’’فضائل درود شریف‘‘ میں سے ہی زیادہ احادیث مبارکہ لی گئی ہیں کیونکہ اس کی تسہیل بھی مقصود تھی۔

اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہِ صمدیت میں اس کوشش کو قبول فرما کر نجاتِ دارین اور برکاتِ دنیاوی واُخروی سے مالامال فرمائیں، آمین بحرمت سید المرسلین ﷺ۔

فقیر

محمد یونس قادری عفا اللہ عنہٗ

ٹنڈو آدم

۲۷ جمادی الاول ۱۴۴۴ھ

۲۲ دسمبر ۲۰۲۲ء

بروز جمعرات

۱۔ درود شریف اور قرآن مجید

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ اللہَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝ (سورۃ الاحزاب۔ ۵۶)

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، اے اہل ایمان تم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود اور خوب سلام بھیجا کرو۔

اللہ تعالیٰ نے بہت سے احکامات ارشاد فرمائے اور بہت سے انبیاء کرام علیہم السلام کی تعریفیں فرمائیں لیکن کسی حکم یا تعریف میں یہ نہیں فرمایا کہ میں بھی یہ کام کرتا ہوں تم بھی کرو، یہ اعزاز صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کے لیے ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کیا شرف ہوگا کہ اس عمل میں اللہ اور اس کے فرشتوں کے ساتھ مؤمنین کی شرکت بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ہمیشہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے رہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے درود کا مطلب فرشتوں کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف کرنا ہے اور فرشتوں کا درود دعا کرنا ہے زیادتی کے لیے (کہ مولا اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر ہمارے سامنے اور فرما)۔

۲۔ درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (رحمت) بھیجتے ہیں۔ (مسلم)

ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ درود (رحمت) بھیجتے ہیں۔

(سعادت الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین حصہ اول۔ ص: ۲۳۸)

دوسری روایت میں ہے کہ اس کو دس غلام آزاد کرنے کا اجر ملتا ہے۔

(سعادت الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین حصہ اول۔ ص: ۲۳۹)

تیسری روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کراماً کاتبین سے فرماتے ہیں: اس کے تین دن تک کوئی گناہ نہ لکھیں۔

(سعادت الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین حصہ اول۔ ص: ۲۴۱)

۳۔ درود شریف اور ذکرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کے سامنے میرا تذکرہ آئے اس کو چاہیے کہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا اور اس کی دس خطائیں معاف فرمائے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا۔ (نسائی)

حضرت براء رضی اللہ عنہ کی روایت کے مطابق اس کے لیے دس غلام آزاد کرنے کے بقدر اجر ہوگا۔ (فضائل درود شریف۔ ص: ۱۳)

۴۔ درود شریف اور جہنم سے آزادی

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی پیشانی پر بَرَآءَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ وَبَرَآءَةٌ مِّنَ النَّارِ لکھ دیتے ہیں۔ یعنی یہ شخص نفاق سے بھی بری ہے اور جہنم سے بھی بری ہے اور قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ ان کا حشر فرمائیں گے۔ (طبرانی)

۵۔ درود شریف اور شفاعت مصطفیٰ ﷺ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ سو مرتبہ اس پر درود بھیجیں گے اور جو سو مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر ہزار مرتبہ درود بھیجیں گے اور جو عشق و شوق میں اس پر زیادتی کرے گا میں اس کے لیے قیامت کے دن سفارشی ہوں گا اور گواہ۔ (فضائل درود شریف۔ ص:۱۳)

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح اور شام مجھ پر دس دس مرتبہ درود شریف پڑھے اس کو قیامت کے دن میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔ (طبرانی)

۶۔ درود شریف اور قرب مصطفیٰ ﷺ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بلاشک قیامت میں لوگوں میں سے سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجے۔ (ترمذی)

۷۔ درود شریف اور قیامت کے ہول

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا سب سے زیادہ نجات والا قیامت کے دن اس کے ہولوں (یعنی خوفناک حالات) سے اور اس کے مقامات سے وہ شخص ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجتا ہو۔ (فضائل درود شریف۔ ص:۱۶)

۸۔ درود شریف اور عرش الٰہی کا سایہ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تین آدمی قیامت کے دن عرش کے سایہ میں ہوں گے جس دن اس کے سایہ کے علاوہ کسی چیز کا سایہ نہ ہوگا ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹائے، دوسرا وہ شخص جو میری سنت کو زندہ کرے، تیسرا وہ شخص جو میرے اوپر کثرت سے درود بھیجے۔ (فضائل درود شریف۔ ص:۱۷)

۹۔ درود شریف اور نور

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنی مجالس کو درود شریف سے مزین کیا کرو اس لیے کہ مجھ پر درود پڑھنا تمھارے لیے قیامت میں نور ہوگا۔ (فضائل درود شریف۔ ص:۱۷)

١٠۔ درود شریف اور بڑی ترازو

نبی کریم ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود پڑھنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں نور ہے اور جو یہ چاہے کہ اس کے اعمال بہت بڑی ترازو میں تلیں اس کو چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔ (فضائل درود شریف۔ص:١٦)

١١۔ درود شریف کا لکھنا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر درود بھیجے کسی کتاب میں (یعنی لکھے) فرشتے اس پر ہمیشہ درود بھیجتے رہیں گے، جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔ (طبرانی)

١٢۔ درود شریف اور حاجتیں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی ہر روز سو بار مجھ پر درود بھیجے اس کی سو حاجتیں پوری کی جائیں گی تیس دنیا کی اور باقی آخرت کی۔ (طبرانی)

١٣۔ درود شریف اور قبر اطہر کا فرشتہ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ میرے قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہے پس جو شخص بھی مجھ پر قیامت تک درود بھیجتا رہے گا وہ فرشتہ مجھ کو اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر درود پہنچاتا ہے کہ فلاں شخص جو فلاں کا بیٹا ہے اس نے آپ پر درود بھیجا ہے۔ (فضائل درود شریف۔ص:١٩)

١٤۔ درود شریف اور سیاحین فرشتے

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو دنیا میں پھرتے رہتے ہیں اور میری امت کی طرف سے مجھے سلام پہنچاتے ہیں۔ (نسائی)

١٥۔ درود شریف کی مقدار

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ پر کثرت سے درود بھیجنا چاہتا ہوں تو اس کی مقدار اپنے اوقات دعا میں کتنی مقرر کروں؟

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جتنا تیرا جی چاہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ایک چوتھائی مقرر کرلوں؟

نبی کریم ﷺ نے فرمایا تجھے اختیار ہے اور اگر اس پر بڑھا دے تو تیرے لیے بہتر ہے۔ تو میں نے عرض کیا کہ نصف کردوں؟

نبی کریم ﷺ نے فرمایا تجھے اختیار ہے اور اگر بڑھا دے تو تیرے لیے زیادہ بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا تو دو تہائی کردوں؟

نبی کریم ﷺ نے فرمایا تجھے اختیار ہے اور اگر اس سے بڑھا دے تو تیرے لیے زیادہ بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ پھر میں اپنے سارے وقت کو آپ پر درود کے لیے مقرر کرتا ہوں۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا تو اس صورت میں تیرے سارے فکروں کی کفایت کی جائے گی اور تیرے گناہ بھی معاف کر دیئے جائیں گے۔(ترمذی)

۱۶۔درود شریف کا استغفار کرنا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے تو ایک فرشتہ اس درود کو لے جا کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کرتا ہے، وہاں سے ارشاد عالی ہوتا ہے کہ اس درود کو میرے بندے کی قبر کے پاس لے جاؤ یہ اس کے لیے استغفار کرے گا اور اس کی وجہ سے اس کی آنکھ ٹھنڈی ہوگی۔(الدیلمی)

۱۷۔درود شریف صدقہ کے قائم مقام

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس کے پاس صدقہ کرنے کو کچھ نہ ہو وہ یوں دعا مانگا کرے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ صَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ۝

اے اللہ درود بھیج محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور رحمت بھیج مؤمن مرد اور مؤمن عورتوں پر اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں پر۔

پس یہ دعا اس کے لیے زکوٰۃ یعنی صدقہ کے قائم مقام ہے اور مؤمن کا پیٹ کسی خیر سے کبھی نہیں بھرتا یہاں تک کہ وہ جنت میں پہنچ جائے۔(ابن حبان)

۱۸۔درود ابراہیمی

حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت کعب رضی اللہ عنہ کی ملاقات ہوئی وہ فرمانے لگے کہ میں تجھے ایک ایسا ہدیہ دوں جو میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے؟ میں نے عرض کیا ضرور مرحمت فرمائیے۔انھوں نے فرمایا کہ ہم نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ پر درود کن الفاظ میں پڑھا جائے؟ یہ تو اللہ نے ہمیں بتلا دیا کہ آپ پر سلام کس طرح بھیجیں۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اس طرح درود پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۝

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○

اے اللہ درود بھیج محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر جیسا کہ آپ نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر۔ اے اللہ بے شک آپ ستودہ صفات اور بزرگ ہیں۔

اے اللہ برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر جیسی کہ برکت نازل فرمائی آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر بے شک آپ ستودہ صفات اور بزرگ ہیں۔ (بخاری)

ہدیہ دینے کا مطلب یہ ہے کہ ان حضرات رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ہاں دوستوں کے لیے بجائے کھانے کی چیزوں کے بہترین تحائف نبی کریم ﷺ کا ذکر اور احادیث تھیں۔ ان چیزوں کی قدر ان حضرات کے ہاں مادی چیزوں سے کہیں زیادہ تھی جیسا کہ ان کے حالات اس کے شاہد عدل ہیں۔ اسی بنا پر اس کو ہدیہ سے تعبیر کیا۔

۱۹۔ درود شریف اور بڑا پیمانہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ درود پڑھا کرے ہمارے گھرانے پر تو اس کا ثواب بہت بڑے پیمانے میں ناپا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پڑھا کرے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○ (ابوداؤد)

اے اللہ درود بھیج محمد ﷺ پر جو نبی اُمّی ہیں اور آپ کی بیویوں پر جو سارے مسلمانوں کی مائیں ہیں اور آپ کی آل اولاد پر اور آپ کے گھرانے پر جیسا کہ درود بھیجا آپ نے آلِ ابراہیم علیہ السلام پر بے شک آپ ہی سزاوارِ حمد ہیں بزرگ ہیں۔

۲۰۔ درود شریف اور جمعہ کا دن

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میرے اوپر جمعہ کے دن کثرت سے درود بھیجا کرو اس لیے کہ یہ ایسا مبارک دن ہے اس میں ملائکہ حاضر ہوتے ہیں اور جب کوئی شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے تو وہ درود اس کے فارغ ہوتے ہی مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ کے انتقال کے بعد بھی؟

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہاں انتقال کے بعد بھی، اللہ تعالیٰ نے زمین پر یہ بات حرام کردی ہے کہ وہ انبیاء کے بدنوں کو کھائے، پس اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے، رزق دیا جاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

۲۱۔ درود شریف اور پل صراط

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود پڑھنا پل صراط پر گذرنے کے وقت نور ہے اور جو شخص جمعہ کے دن اسی (۸۰) مرتبہ مجھ پر درود بھیجے اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (قول بدیع)

حضرت عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو فرمایا آج رات میں نے عجیب منظر دیکھا، میں نے دیکھا کہ میرا ایک امتی پل صراط پر سے گزرنے لگا کبھی وہ چلتا ہے کبھی وہ گرتا ہے کبھی لٹک جاتا ہے تو اس کا مجھ پر درود پڑھا ہوا آیا اور اس امتی کا ہاتھ پکڑ کر پل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے اس کو پار کر دیا۔ (آب کوثر ص: ۵۱)

۲۲۔ درود شریف کی طرح دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ دعا کرے:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ ○

اے اللہ جزا دے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہم لوگوں کی طرف سے جس بدلے کے وہ مستحق ہیں۔

تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا۔ (طبرانی)

۲۳۔ درود شریف اور اذان

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اذان سنا کرو تو جو الفاظ مؤذن کہے وہی تم کہا کرو، اس کے بعد مجھ پر درود بھیجا کرو اس لیے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ کی دعا کیا کرو، وسیلہ جنت کا ایک درجہ ہے جو صرف ایک ہی شخص کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ ایک شخص میں ہی ہوں پس جو شخص میرے لیے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کی دعا کرے گا اس پر میری شفاعت اتر پڑے گی۔ (مسلم)

۲۴۔ درود شریف اور مسجد میں داخلہ

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کرتی ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوتے تو یہ فرماتے بسم اللہ والسلام علی رسول اللہ اللھم اغفر لی ذنوبی وافتح لی ابواب رحمتك اور جب مسجد سے نکلتے تو یہ فرماتے بسم اللہ والسلام علی رسول اللہ اللھم اغفر لی ذنوبی وافتح لی ابواب فضلك۔ (ابن ماجہ)

اور ترمذی کی حدیث میں ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کرتی ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوتے تو اپنے اوپر درود پڑھتے اور سلام بھیجتے اور یہ فرماتے رب اغفر لی ذنوبی وافتح لی ابواب رحمتك اور اسی طرح جب مسجد سے باہر نکلتے تو اپنے اوپر درود پڑھتے اور سلام بھیجتے اور یہ فرماتے رب اغفر لی ذنوبی وافتح لی ابواب فضلك (ترمذی)

ذیل میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ان دونوں حدیثوں کو یکجا کر دیا گیا ہے

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اور مسجد سے نکلتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ

۲۵۔ درود شریف کا نہ پڑھنا

حضرت کعب بن عُجرَہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: منبر کے قریب ہو جاؤ، ہم لوگ حاضر ہو گئے، جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر کے پہلے درجہ پر قدم رکھا تو فرمایا آمین، جب دوسرے درجہ پر قدم رکھا تو پھر فرمایا آمین، جب تیسرے درجہ پر قدم رکھا تو پھر فرمایا آمین ۔جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ سے فارغ ہو کر نیچے تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا کہ ہم نے آج آپ سے ایسی بات سنی جو پہلے کبھی نہیں سنی ۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس وقت جبرئیل علیہ السلام میرے سامنے آئے تھے (جب پہلے درجہ پر قدم رکھا تو) انھوں نے کہا کہ ہلاک ہو وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی ۔میں نے کہا آمین ، پھر جب میں دوسرے درجہ پر چڑھا تو انھوں نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ کا ذکر مبارک ہو اور وہ درود نہ بھیجے میں نے کہا آمین ، جب میں تیسرے درجہ پر چڑھا تو انھوں نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے اس کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو پائیں اور وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرائیں میں نے کہا آمین ۔(بخاری)

۲۶۔ درود شریف اور بخیل

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے ۔(نسائی)

۲۷۔ درد شریف اور ظلم

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مرسلاً روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ بات ظلم سے ہے کہ کسی آدمی کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے ۔(فضائل درود شریف ۔ص:۷۸)

یقیناً اس شخص کے ظلم میں کیا تردّد ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اتنے احسانات پر بھی درود شریف نہ پڑھے ۔

۲۸۔ درود شریف اور مجلس

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اس مجلس میں اللہ کا ذکر اور اس کے نبی

حضرت محمد ﷺ پر درود نہ ہو تو یہ مجلس ان پر قیامت کے دن ایک وبال ہوگی، پھر اللہ کو اختیار ہے کہ ان کو معاف کر دے یا عذاب دے۔ (ابوداوٗد)

۲۹۔ درود شریف اور قبولیت دعا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کوئی دعا ایسی نہیں کہ اس کے اور اللہ کے درمیان حجاب نہ ہو یہاں تک کہ نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے، پس جب وہ ایسا کرتا ہے تو وہ پردہ پھٹ جاتا ہے اور وہ دعا محل اجابت (قبولیت) میں داخل ہو جاتی ہے ورنہ لوٹا دی جاتی ہے۔ (فضائل درود شریف۔ص:۸۱)

۳۰۔ درود شریف اور کسی چیز کا بھول جانا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب تمھیں کوئی چیز بھول جائے تو مجھ پر درود بھیجا کرو ان شاء اللہ تعالیٰ یاد آجائے گی۔ (سعادت الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین حصہ اول۔ص:۱۹۵)

۳۱۔ درود شریف اور بیس غزوات

نبی کریم ﷺ نے فرمایا فرائض کی ادائیگی کا پختہ عزم کرلو اس کا ثواب فی سبیل اللہ بیس غزوات سے بڑا ہے اور بے شک مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجنا ان سب کے برابر ہے۔ (سعادت الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین حصہ اول۔ص:۲۰۷)

۳۲۔ درود شریف اور اعمال کا تزکیہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا تمھارا مجھ پر درود پڑھنا تمھاری دعا کا محافظ تمھارے رب کی رضا اور تمھارے اعمال کا تزکیہ ہے۔ (سعادت الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین حصہ اول۔ص:۲۱۶)

۳۳۔ درود شریف اور غضب الٰہی سے امان

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیا یا محمد ﷺ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص آپ پر دس مرتبہ درود شریف بھیجے اس کے لیے میرے غضب سے امان واجب ہوگئی۔

(سعادت الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین حصہ اول۔ص:۲۱۸)

۳۴۔ درود شریف اور برکت کا کٹ جانا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہر وہ کلام جس کی ابتداء اللہ تعالیٰ کے ذکر کیے بغیر اور مجھ پر درود بھیجے بغیر کی جائے وہ برکت سے کٹ جاتا ہے اور نامکمل رہتا ہے۔ (سعادت الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین حصہ اول۔ص:۲۲۶)

۳۵۔ درود شریف اور دلوں کی طہارت

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہر شے کی طہارت اور غسل ہوتا ہے اور مؤمنوں کے دلوں کی زنگ کی طہارت مجھ پر درود بھیجنا ہے۔

(سعادت الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین حصہ اول ۔ص:۲۲۸)

۳۶۔ درود شریف اور مصافحہ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب بھی دو مسلمان ملاقات کریں پھر مصافحہ کریں اور نبی ﷺ پر درود بھیجیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ہی ان کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(سعادت الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین حصہ اول ۔ص:۲۳۲)

۳۷۔ درود شریف اور حضور ﷺ کے شانہ بشانہ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر ہزار مرتبہ درود بھیجے جنت کے دروازے پر وہ میرے شانہ بشانہ ہوگا۔

(سعادت الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین حصہ اول ۔ص:۲۳۹)

۳۸۔ درود شریف اور جنت میں ٹھکانہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر ایک دن میں ہزار مرتبہ درود بھیجے گا وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانا دیکھ لے گا۔

(القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع ۔ص:۲۲۳)

۳۹۔ درود شریف اور ایک لاکھ نیکیاں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو دن میں مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور ایک لاکھ گناہ معاف فرما دیتا ہے اور اس کے لیے ایک سو مقبول صدقات لکھتا ہے اور جس نے مجھ پر درود بھیجا اور وہ مجھ تک پہنچ گیا تو میں اس پر صلوٰۃ بھیجوں گا اور وہ میری شفاعت پائے گا۔

(سعادت الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین حصہ اول ۔ص:۲۴۲)

۴۰۔ درود شریف کس وقت پڑھا جائے

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے علی! مجھ سے دو خصلتیں یاد کرلو جنہیں جبریل علیہ السلام میرے پاس لائے ہیں، سحری کے وقت مجھ پر کثرت سے درود بھیجو اور مغرب کے وقت استغفار کرو، درود مجھ پر اور استغفار میرے صحابہ کے لیے، بے شک سحری اور مغرب کے اوقات اللہ کے گواہوں کے مخلوقِ خدا پر حاضر ہونے کے اوقات ہیں۔

(سعادت الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین حصہ اول ۔ص:۲۴۹)

۴۱۔ درود شریف اور رضائے الٰہی

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جسے یہ پسند ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ سے حالتِ رضا میں ملے تو اسے مجھ پر کثرت سے درود بھیجنا چاہیے۔

(القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع ۔ص:۲۱۴)

۴۲۔ درود شریف اور نبی کریم ﷺ سے مصافحہ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو دن میں پچاس مرتبہ مجھ پر درود پڑھے گا قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کروں گا۔

(القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع۔ص:۲۴۲)

۴۳۔ درود شریف اور زیارتِ رسول ﷺ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مؤمن جمعہ کی رات دو رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں پچیس مرتبہ قل ھو اللہ احد، سورہ فاتحہ کے بعد پڑھے، پھر (نماز کے بعد) ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

تو آنے والے جمعہ سے پہلے خواب میں میری زیارت کرے گا اور جو میری زیارت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دے گا۔

(طبرانی، المعجم الأوسط، ۶:۱۷۳، رقم:۶۱۱۱)

۴۴۔ درود شریف اور گلاب کا پھول

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے گلاب کے پھول کو سونگھا اور مجھ پر درود شریف نہ پڑھا اس نے مجھ پر جفا (زیادتی) کی۔

(آب کوثر۔ص:۵۸)

ایک روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب میں معراج سے واپس آیا تو میرے پسینہ کا ایک قطرہ زمین پر گرا اور اس سے گلاب پیدا ہوا۔ لہٰذا جو شخص میری خوشبو سونگھنے کا شوق رکھتا ہو وہ گلاب کا پھول سونگھے۔ (آب کوثر۔ص:۵۸)

۴۵۔ درود شریف اور حوریں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے میری امت تم میں سے جو مجھ پر درود شریف زیادہ پڑھے گا اس کو جنت میں حوریں زیادہ دی جائیں گی۔

(آب کوثر۔ص:۶۲)

۴۶۔ درود شریف سے مرض نفاق کا علاج

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر درود شریف پڑھے تو درود شریف اس کا دل نفاق سے یوں پاک کر دیتا ہے جیسے پانی کپڑے کو پاک کر دیتا ہے۔

(کشف الغُمّہ جلد ۲۔ص:۲۷۱ آب کوثر۔ص:۹۰)

۴۷۔ درود شریف اور دلوں میں محبت کا آنا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر درود شریف پڑھا بے شک اس نے اپنی ذات پر رحمت کے ستر دروازے کھول لیے اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتا ہے لہٰذا اس کے ساتھ وہی شخص بغض رکھے گا جس کے دل میں نفاق ہوگا۔

(کشف الغُمّہ جلد ۲۔ص:۲۷۱) آب کوثر۔ص:۹۱)

۴۸۔ درود شریف اور ستر ہزار فرشتے

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے اور عرض کیا یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! آپ کی امت میں سے جو کوئی آپ پر درود شریف بھیجتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں اور جس پر فرشتے درود بھیجیں وہ اہل جنت میں سے ہوا۔ (دلائل الخیرات۔ص ۴۴)

۴۹۔ درود شریف اور ایک عجیب پرندہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: کوئی بندہ ایسا نہیں جو مجھ پر درود شریف بھیجے مگر یہ کہ وہ بہت جلد اس کے منہ سے نکل جاتا ہے پھر کوئی میدان اور دریا اور مشرق ومغرب باقی نہیں رہتا جس میں سے گزرتا ہوا کہتا جاتا ہے کہ میں درود فلاں بن فلاں کا ہوں جس نے بھیجا ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو مختار اور اللہ کی بہترین خلق ہیں پھر ہر چیز درود شریف پڑھنے والے پر درود بھیجتی ہے اور اس درود شریف سے ایک پرندہ پیدا کیا جاتا ہے جس کے ستر ہزار بازو ہوتے ہیں اور ہر بازو میں ستر ہزار پر ہوتے ہیں اور ہر پر میں ستر ہزار سر اور ہر سر میں ستر ہزار چہرے اور ہر چہرے میں ستر ہزار زبانیں ہوتی ہیں اور وہ ہر زبان سے ستر ہزار بولیوں میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا ہے ان تمام تسبیحات کا ثواب اللہ تعالیٰ درود شریف پڑھنے والے کے لیے لکھتا ہے۔ (دلائل الخیرات۔ص:۵۰)

۵۰۔ درود شریف اور اہل محبت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عرض کیا گیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! کیا آپ نے ان کا درود شریف دیکھا جو غائب ہیں اور جو آپ کے بعد آئیں گے، ان دونوں کا آپ کے نزدیک کیا حال ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا میں اپنے اہل محبت کا درود شریف سنتا ہوں اور ان کو پہچانتا ہوں اور پیش کیے جاتے ہیں میرے اوپر درود شریف غیر کے۔ (دلائل الخیرات۔ص ۶۳)

۵۱۔ درود شریف اور چند واقعات وخوابات

۱۔ حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھنے کا حکم فرمایا تھا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ○

میں نے خواب میں اس درود شریف کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں پڑھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس کو پسند فرمایا۔

(فضائل درود شریف۔ص:۳۰)

۲۔ ایک بزرگ حضرت موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ علیہ جہاز میں سوار تھے کہ وہ ڈوبنے لگا اس وقت ان پر غنودگی سی طاری ہوئی اور اس حالت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ان کو زیارت نصیب ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان سے فرمایا کہ جہاز والے اس درود شریف کو ہزار بار پڑھیں، ابھی نوبت تین سو بار پڑھنے تک پہنچی تھی کہ جہاز نے نجات پائی وہ درود شریف یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ○ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ○ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ○ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ○ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَى الْغَایَاتِ○ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ○ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ○ (ذریعۃ الوصول۔ص:۱۷۸)

۳۔حضرت عبید اللہ بن قمر قواریری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرا ہمسایہ ایک کاتب تھا اس کے انتقال کے بعد میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ اس نے کہا مجھے اللہ تعالیٰ نے بخش دیا۔میں نے سبب پوچھا تو اس نے بتایا کہ میری عادت تھی کہ جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام نامی کتاب میں لکھتا تو ساتھ میں

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○

بھی بڑھا تا،اللہ تعالیٰ نے مجھ کو ایسا کچھ دیا کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا نہ کسی دل پر گزر ہوا۔(فضائل درود شریف۔ص:۹۴)

۴۔حضرت سیدی ابوالمواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی تو انھوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں اس شخص پر جو ایک مرتبہ آپ پر درود بھیجے،کیا یہ بشارت اس کے لیے ہے جو حضور قلب سے درود پڑھے؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں یہ تو ہر اس شخص کے لیے ہے جو غفلت سے مجھ پر درود بھیجے اور اللہ تعالیٰ اس کو پہاڑوں جتنے فرشتے عطا فرماتا ہے جو اس کے لیے دعا و استغفار کرتے ہیں لیکن اگر حضور قلب سے پڑھے تو اس کا ثواب اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

(سعادت الدارین فی الصلوۃ علی سید الکونین حصہ اول۔ص:۱۴۰)

۵۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے درمیان کوئی نہیں بیٹھا کرتا تھا۔ایک دن ایک شخص آیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنے اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھا لیا۔اس سے حضرت صحابہ کرام کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے۔جب وہ چلا گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ میرا امتی ہے جب مجھ پر درود پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

(آب کوثر۔ص:۵۲)

۶۔علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے پوچھا کہ آپ نہ ہی کسی مدرسے میں پڑھے نہ درس نظامی کی تو آپ کو علامہ کیوں کہا جاتا ہے؟

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ واقعی میں نے کوئی عالم فاضل کا کورس نہیں کیا لیکن بات اصل میں کچھ اور ہے پھر فرمانے لگے کہ دنیا

کا مجھے یہ عزت دینا اور میرے کلام میں یہ اثر اور میرے قلب و روح کی یہ تازگی یہ سب رسول اللہ ﷺ سے والہانہ محبت کی بدولت ہے اور یہ سب تب ممکن ہوا جب میں نے رسول اللہ ﷺ پہ درود پاک پڑھنا شروع کیا۔ درود پاک کا یہ ورد بڑھتا گیا اور میں اس تعداد کو محفوظ کرتا گیا لاکھ دو لاکھ اور ایسے ہی جوں جوں آگے بڑھتا گیا اللہ تعالیٰ میرے دماغ کو میرے دل کو اور میری روح کو روشن کرتا رہا۔ اور جب میں نے رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی پہ ایک کروڑ درود پاک مکمل کیا تو اللہ رب العزت نے میرا انگ انگ روشن کر دیا لوگوں کے دلوں میں میری عزت بیٹھ گئی میرے کلام میں ایسا اثر ہوا کہ اللہ اللہ جب کلام لکھنے بیٹھتا الفاظ بارش کی طرح اترتے۔ اس کے بعد علامہ صاحب درود پاک تواتر سے پڑھتے رہے۔ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ درود خضری پڑھا کرتے تھے جو یہ ہے

صَلَّى اللهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمْ ؕ

(فیضان درود شریف۔ فیس بک گروپ)

۷۔ ایک دن آقائے دو جہاں ﷺ اسلامی لشکر کے ساتھ جہاد کے لیے تشریف لے جا رہے تھے، راستے میں ایک جگہ پڑاؤ کیا اور حکم دیا کہ یہیں پر جو کچھ کھانا ہے کھا لو۔ جب کھانا کھانے لگے تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! روٹی کے ساتھ سالن نہیں ہے۔ پھر صحابہ نے دیکھا کہ ایک شہد کی مکھی بڑے زور زور سے بھنبھنا رہی ہے۔

عرض کیا یا رسول ﷺ! یہ مکھی کیوں شور مچا رہی ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا یہ کہہ رہی ہے کہ مکھیاں بے قرار ہیں اس وجہ سے کہ صحابہ کرام کے پاس سالن نہیں ہے حالانکہ یہاں قریب ہی غار میں ہم نے شہد کا چھتہ لگایا ہوا ہے وہ کون لائے کیوں کہ ہم تو اسے لا نہیں سکتیں؟

پھر آپ ﷺ فرمایا: پیارے علی! رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس مکھی کے پیچھے پیچھے جاؤ اور شہد لے آؤ۔ چنانچہ حضرت حیدر کرار رضی اللہ عنہ ایک چوبی پیالہ پکڑ کر اس کے پیچھے ہو لیے وہ مکھی آگے آگے اس غار میں پہنچ گئی اور آپ نے وہاں جا کر شہد صاف مصفیٰ نچوڑ لیا اور دربارِ رسالت ﷺ میں حاضر ہو گئے۔

سرکارِ دو عالم ﷺ نے وہ شہد تقسیم فرما دیا۔ جب صحابہ کرام کھانا کھانے لگے تو مکھی پھر آ گئی اور بھنبھنانا شروع کر دیا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی یا رسول اللہ! ﷺ مکھی پھر اسی طرح شور کر رہی ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا میں نے اس سے ایک سوال کیا ہے اور یہ اس کا جواب دے رہی ہے میں نے اس سے پوچھا ہے کہ تمہاری خوراک کیا ہے؟

مکھی کہتی ہے کہ پہاڑوں اور بیابانوں میں جو پھول ہوتے ہیں وہ ہماری خوراک ہیں۔

میں نے پوچھا پھول تو کڑوے بھی ہوتے ہیں پھیکے بھی بدمزہ بھی ہوتے ہیں تو تیرے منہ میں جا کر نہایت شیریں اور صاف شہد کیسے بن جاتا ہے؟

مکھی نے جواب دیا یارسول اللہ ﷺ ہمارا ایک امیر اور سردار ہے جب ہم پھولوں کا رس چوستی ہیں تو ہمارا امیر آپ ﷺ کی ذات مقدسہ پر درود پاک پڑھنا شروع کرتا ہے اور ہم بھی اس کے ساتھ مل کر درود پاک پڑھتی ہیں تو وہ بدمزہ اور کڑوے پھولوں کا رس درود پاک کی برکت سے میٹھا ہو جاتا ہے اور اسی کی برکت و رحمت کی وجہ سے وہ شہد شفا بن جاتا ہے۔ (مقاصد السالکین۔ص:۵۳)

۸۔ حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن درود پاک کی کتاب لکھتے ہوئے دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھا تھا، قلم میرے ہاتھ میں تختی میری گود میں تھی۔ مجھے نیند آ گئی۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں خالی زمین پر بیٹھا ہوں۔ سامنے جامع مسجد ہے کچھ لوگ مسجد کے دروازے پر موجود ہیں۔ باقی مسجد کے اندر موجود ہیں میں مسجد کے اندر گیا تو دیکھا کہ بیٹھنے کے لیے جگہ نہیں ہے۔ ایک آدمی نے مجھے اشارہ کیا میں اسکے پاس گیا میں نے اپنے دائیں طرف دیکھا تو ایک حسین و جمیل نوجوان تھا۔ میں نے اس سے نام پوچھا تو اس نے کہا میں اسرافیل ہوں۔ میں نے کہا مجھے کوئی مفید نصیحت فرمائیں انھوں نے فرمایا دنیا کو چھوڑ دو اللہ کی رضا حاصل ہو گی۔ میں نے واسطہ دے کر عرض کیا میں عزرائیل علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہتا ہوں۔ فوراً ایک حسین و جمیل صاحب نے فرمایا میں اللہ کا بندہ عزرائیل ہوں۔ میں نے کہا جان تو آپ نے ہی نکالنی ہے لہذا میں آپ کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا واسطہ دے کر کہتا ہوں جان نکالتے وقت مجھ پر نرمی کیجیے گا۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام نے فرمایا ہاں شرط یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ پر کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھا کرو گے۔

(فیضان درود شریف۔ فیس بک گروپ)

۹۔ درود شریف لکھنے کی فضیلت

ریٹائرڈ سرکاری افسر جناب ضیاء اللہ خان نیازی نے ایک مرتبہ حضرت محمد صوفی برکت علی لدھیانوی رحمتہ اللہ علیہ سے درخواست کی کہ مجھے کوئی وظیفہ بتائیں جس کا میں ورد کیا کروں آپ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کاپی پینسل لے آؤ! وہ کاپی پینسل لے کر آئے تو حضرت صوفی صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے نہایت خوبصورت انداز میں ایک درود پاک سیدنا کریم ﷺ تحریر فرما دیا اور ہدایت فرمائی کہ روزانہ پابندی کے ساتھ کم از کم پانچ مرتبہ ضرور لکھا کرو اگر زیادہ سے زیادہ لکھ سکیں تو اور بھی اچھی بات ہے اسے معمولی وظیفہ نہ سمجھنا یہ بہت بڑا وظیفہ ہے مزید فرمایا کہ ایک رجسٹر بنالو اس پر لکھتے رہا کرو۔ پھر فرمایا ہمارے ایک دوست تھے ہم نے انہیں درود شریف لکھنے کو بتایا جس پر انہوں نے مستقل مزاجی سے عمل کیا ایک مرتبہ وضو کر رہے تھے کہ حضور ﷺ نے بہ نفس نفیس انہیں اپنی زیارت کروادی چنانچہ نیازی صاحب نے اس نسخے پر عمل کیا اور بہت سے فائدے حاصل کیے۔

درود شریف لکھنے کے بے پناہ فائدے ہیں یاد رکھیے درود شریف پڑھنے کے لیے مخصوص لوگوں کو چنا جاتا ہے اور درود شریف لکھنے کے لیے خاص الخاص لوگوں کا انتخاب کیا جاتا ہے درود شریف پڑھنے والے بہت ہیں لکھنے والے کم ہیں خدا کی قسم میں نے درود شریف لکھنے کی وہ برکات اپنی آنکھوں سے دیکھی ہیں کہ بیان سے باہر ہیں اللہ پاک مشکلات میں ایسی ایسی جگہ سے سبب بنا دیتے ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے یہ مقام یہ مرتبہ درود پڑھنے اور خاص کر درود لکھنے کی برکت سے حاصل ہوا ہے جو شخص درود شریف لکھنے کو اپنے او پر فرض کر لے اسے رسول کریم ﷺ کی جانب سے ایک خاص مرتبہ و مقام عطا کیا جاتا ہے کیونکہ آپ نے درود پڑھا آپ کو ثواب مل گیا لیکن جب آپ نے درود

لکھا تو اسکا ثواب اسوقت تک آپ کو ملتا رہے گا جب تک وہ تحریر باقی رہے گی اور فرشتے آپ کے لیے صف بستہ کھڑے رہیں گے دعا ہے کہ اللہ پاک ہم سب کو درود شریف پڑھنے پڑھوانے اور اسکی اشاعت وتبلیغ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔(منور خان)

مآخذ

۱۔فضائل درود شریف	شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ	عتیق اکیڈمی۔بیرون بوہڑ گیٹ۔ملتان
۲۔سعادت الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین	علامہ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ	مکتبہ حامدیہ۔گنج بخش۔لاہور
۳۔القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع	امام شمس الدین محمد بن عبد الرحمٰن السخاوی رحمۃ اللہ علیہ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز۔لاہور
۴۔آب کوثر	جناب مفتی محمد امین رحمۃ اللہ علیہ	مکتبہ مدینہ کراچی
۵۔دلائل الخیرات	سید محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ	تاج کمپنی لاہور